## سوال

ایک شادی عورت پرشادی سے قبل بہت زیادہ قرض تھا، اوراس کے خاوند کو بھی اس قرضہ کا علم تھا اورشادی سے قبل ہی خاوند نے یہ وضاحت کردی تھی کہ وہ اپنی بیوی کا قرض ادانہیں کرسکتا، لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ اگراس کے پاس مال زیادہ اورآمدنی میں اضافہ ہوا توپھروہ ادا کرے گا ۔ 1-کیا اب وہ قرض خاوند کے کندھوں پر ہے ،اورکیا وہ آخرت میں اس کے قرض کا مسؤل ہوگا ؟ 2-اورجب بیوی کوخاوند اجازت دے کہ وہ اپنے خاوند کے کام میں اس کا تعاون کرے اوروہ اس تعاون پراسے تنخواہ بھی ملتی ہوکیا اس پرواجب ہے کہ وہ اس سے اپنے قرضہ کوادا کرے ؟ 3-جب دونوں ہی اس قرض کوادانہ کریں اورفوت ہوجائيں توپھران دونوں کوکیا ہوگا ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس عورت پرجوقرض ہے وہ اس کی ذمہ دارہے اورخود ہی اس کی متحمل ہوگی ، اس کا خاوند سے کوئ تعلق نہیں ، اورنہ ہی وہ اس کے بارہ میں جوابدہ ہوگا ۔

اورجب وہ اپنے خاوند کے کام میں اجرت پرتعاون کرتی ہے تواسے چاہیے کہ وہ اجرت کی رقم اوردوسری رقم سے اپنے قرض کی ادائيگی کرے ۔

جب قرض کی ادائيگی سے قبل ہی دونوں فوت ہوجائيں تووہ قرض عورت کے ذمہ ہوگا ، اللہ تعالی اس عورت سے قرض والوں کےلیے حساب لے گا ، لیکن اگروہ قرض لینے والے اس عورت کودنیا میں ہی معاف کردیں ، یا پھر اس کے رشتہ دار اس قرض کواس کی جانب سے ادا کریں کہ اس کی نیت ادائيگی کی تھی ، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

( جس نے لوگوں کا مال اس نیت سے لیا کہ وہ اس کی ادائيگی کرے گا اللہ تعالی اس کی طرف سے ادائيگی کرے گا ، اورجوبھی اس نیت سے مال لیتا ہے کہ وہ اسے تلف کرے گا تواللہ تعالی اسے تلف کردے گا ) ۔ .

الشیخ سعد الحمید

**12324**